سوال

ضعیف (59)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

إن اللہ عزوجل قد رفع لی الدنیا، فأنا أنظر إلیہا وإلی ما ہو کائن فیہا إلی یوم القیامۃ کأنما أنظر إلی کفی ہذہ، جلیانا من أمر اللہ عزوجل جلاہ لنبیہ کما جلاہ للنبیین قبلہ "

بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا ہے اور میں دنیا کو اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسا کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ یہ اللہ کی طرف سے کشف و اظہار ہے جو اس نے اپنے نبی کے لیے ظاہر کیا جیسا کہ اس نے آپ سے پہلے نبیوں کے سا

(کنز العمال 11/420 ح 3197 بحوالہ طبرانی مجمع الزوائد 8/287 اور حلیۃ الاولیاء 6/101

صحیح ہے۔"(محمد ہارون برنالہ آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ۃ اللہ علیہ اور ابو نعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس روایت کی سند درج ذیل ہے :

بِی الزَّاہِرِيَّۃِ، عَنْ كَثِیرِ بْنِ مُرَّۃَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مرفوعاً"

اس کا بنیادی راوی ابو مہدی سعید بن سنان الشامی الحنفی سخت مجروح راوی ہے۔

ری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

ث "(کتاب الضعفاء بتحقیقی : 136 ص 48)

ئی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

ث "(کتاب الضعفاء للنسائی : 268)

ن : 270)

الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الحدیث منکر الحدیث قرار دیا اور فرمایا :

ح والتعدیل 4/114 ت 30)

امام مسلم نے فرمایا : "منکر الحدیث" (کتاب الکنی ص 109۔185) مخطوط مصور)

ت سے محدثین نے بھی شدید جرح کی ہے۔ مثلاً حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

تہم "(المغنی فی الضعفاء 1/406 ت 241)

ن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

ہ الدارقطنی وغیرہ بالوضع "(تقریب التہذیب : 2333)

س جم غفیر کے مقابلے میں صدقہ بن خالد سے مروی ہے کہ "

ان ثقۃ مرضیا "

ص 4/28)

اس قول کی سند میں "صاحب لی من بنی تمیم "نامعلوم ہے اور نامعلوم کی توثیق اصول حدیث کی رو سے معتبر نہیں۔ (دیکھئے اختصار علوم الحدیث لابن کثیر مترجم اردو ص 61۔62 قسم 23 : 6)

الدین الہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مہدی سعید بن سنان کے بارے میں فرمایا :

بف جدا، ونقل عن بعضهم توثيقه ولم يصح"

ند(5/127)

ں روایت میں دوسری علت قادحہ یہ ہے کہ بقیہ ولید صدوق مدلس راوی ہیں اور یہ روایت عن سے ہے۔ مدلسین کے بارے میں اصول حدیث کا مشہور مسئلہ ہے کہ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری کتابوں میں) مدلس کی عن والی روایت ضعیف و مردود ہوتی ہے۔

غ(2/فروری2013)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔اصول، تخریج الروایات اور ان کا حکم-صفحہ208

محدث فتویٰ